بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

بے قرار دِل (قرآن حکیم کی روشنی میں)

''آسمانوں اورزمینوں کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہےاوروہ غالب ہےاور باحکمت ہے''۔ (**الحشر** ۔ ۱)

''اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکایا ؟''۔ (**انفطار** ۔ ۶)

جب آپ کا کوئی بڑا پیارا دوست آپ کو چھوڑ کر غیر کے پاس جانے لگےاور آپ کواس سے بہت الفت ہوتو آپ اس کو جاتے وقت نہ جانے کا جب کہیں گے کہ شاید یہ رُک جائے۔تواس وقت آپ کے درد کا کوئی ترجمہ نہیں کرسکتا؟ درد کا ترجمہ نہیں ہوسکتا۔لیکن جو پاس کھڑا ہے وہ محسوس کرسکتا ہے کہ کیا درد ہے جس سے اس کو بلایا جارہا ہے؟

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو پکارتا ہے، کہاں جارہے ہو؟ کوں جارہے ہو؟ کس کے پاس جارہے ہو؟ کہاں پناہ پاؤ گے مجھے چھوڑ کر۔کونسی زمینتمہارا بوجھ اُٹھائے گی۔کونسا آسمان تمہیں چھت دے گا؟ کیوں مجھے چھوڑا؟ اس درد کی شدت کومحسوس کر کے آسمان رویا ہوگا۔زمین کانپی ہوگی۔سنگلاخ چٹانیں ریزہ ریزہ ہوگئی ہوں گی۔لیکن نہیں اثر ہوا تو انسان کے پتھر دل پراثر نہیں ہوا۔نہیں تواس درد کا اثر کائنات نے محسوس کیا۔جس طرح ہم بھوک پیاس کو اپنے دل سے نہیں نکال سکتے۔اسطرح اللہ کی طلب کوئی انسان اپنے دل سے نہیں نکال سکتا۔چاہے وہ سٹیج پرناچنے والی رقاصہ ہو۔شراب کے نشے میں دھت شرابی ہو یا حرام کے رزق میں غرق سودخور ہو۔چاہے پردے دارعورت ہو یا بازار کی زینت بننے والی عورت ہو۔کسی بھی صورت میں انسان نہ اپنے اندر سے بھوک کونکال سکتا ہے، نہ پیاس کو نکال سکتا ہے۔اسی طرح کسی بھی روپ میں کوئی بھی انسان، کوئی مرد، کوئی عورت، اپنے اندر سے اللہ کی طلب کونہیں نکال سکتا۔جس طرح بھوکے کوروٹی نہ ملے تو وہ بےقرار۔پیاسے کو پانی نہ ملے تو وہ بےقرار۔جس کواللہ نہ ملا، اللہ کی قسم وہ ہمیشہ بےقرار رہے گا بھٹکتے ہوئے راہی کی طرح۔اس دنیا میں آنے کا مقصد ہی اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔جسے اصلی منزل ہی بھول گئی، جسے یہ منزل نہ ملی اس جیسا بےقرار کائنات میں کوئی نہیں ہوسکتا۔چاہے آپ اسکو دیکھیں چمکتا ہوا چہرہ ہو، مسکراتے ہونٹ ہوں روشن پیشانی ہو، یہ سب بہروپ ہیں لوگوں کو دکھانے کیلیئے۔اسکے اندر خلا ہے۔بھیانک اندھیرے ہیں۔خوفناک قسم کی ویرانیاں ہیں۔جسے وہ نہیں اپنے آپ سے دور کرسکتا۔بنانے والے نے بنایا ہی اسطرح ہے کہ مجھ سے ملو، یہ نہیں ملتا، کبھی نہیں ہوسکتا اللہ اسے چین دے دیں۔اللہ نے گناہوں سے راحت کونکال دیا ہے۔لذت رکھی ہے، امتحان کیلیئے، راحت نہیں ہے، چین نہیں ہے، سکون نہیں ہے۔

دیکھنے میں نظر آتا ہے بڑے پرسکون، بڑے خوش باش، بڑے ٹھاٹھ باٹھ۔لیکن اس کے اندروہ آگ ہے جو گیلے درختوں کوبھی جلا کر راکھ کردے۔معصوم بچہ ماں کو چھوڑ دے کبھی چین نہیں پاتا، جب تک ماں کی گودنہیں پاتا۔اللہ کو چھوڑ کر جوان ہے، بوڑھا ہے، عورت ہے، مرد ہے کوئی بھی ہے، کسی بھی روپ میں ہے۔اگر اسے اللہ نہیں ملا تو اس جیسا قابل رحم اور کوئی نہیں ہے۔آپ غریب کو دیکھ کر رحم کھاتے ہیں پاؤں میں جوتا نہیں، تن پر کپڑا نہیں۔ہاں! یہ بھی قابل رحم ہے۔لیکن اس سے بڑھ کر قابل رحم وہ ہے جو گناہوں میں مبتلا ہے، جو اللہ سے دور ہے۔اس سے بڑا قابل رحم کوئی نہیں۔یہ اپنے آپ کو ہرلذت میں ڈبو کے دیکھ لے۔یہ وہاں سے بےقرار ہوکرلوٹے گا۔ہرگناہ کی وادی میں اپنے آپ کو بھٹکا کر دیکھ لے، جس رخ کوبھی چلے گا، ہروہ راہ جو اللہ کی طرف نہیں جاتی، ہروہ قدم جو اللہ کی طرف نہیں اٹھتا، اسکی بےقراریوں میں اضافہ کرتا چلا جائے گا۔یہ پچاس لاکھ روزانہ کمائے یا پچاس کڑوڑ روانہ کمائے، ان پھوٹی کوڑیوں کو کیا کرے گا؟ سونے، چاندی کی کھنک دل کے تاروں کو نہیں ہلاسکتی۔خوبصورت نازنین روح کو سکون نہیں دے سکتی۔یہ بڑے بڑے گھر، یہ مرتبہ، یہ اقتدار، یہ عہدے انسان کی روح پر لگے ہوئے زخم کبھی بھی مندمل نہیں کرسکتے۔ان سب کا یک ہی اہم مرہم ہے، ان سب کوایک ہی جگہ قرار ہے غور سے سن لواور یاد رکھو!!!

''یادرکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی ہوتی ہے''۔ (**الرعد** ۔ ۲۸)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلیئے ای میل کریں :۔ **subscribe@islamic-portal.net**

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه

www.islamic-portal.net